Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II sem, paper - 08
7. Title/Heading of e-content : SAWANEH AUR TARIKH KA IMTEYAZ WA MABAD AZADI SAWANEH NIGARI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

سوانح اور تاریخ کا امتیاز و مابعد آزادی سوانح نگاری

M.A. II Sem, Paber - 08

سوانح نگاری کا بنیادی موضوع انسان ہے جبکہ تاریخ افراد اور ممالک کی کامیابی اور ناکامی کی تفصیل پیش کرتی ہے۔ سوانح نگار کو حادثات و واقعات سے صرف اتنا ہی تعلق ہوتا ہے جتنا سے موضوع کی شخصیت کو نمایاں کرنے میں مدد ملے۔ تاریخ میں انہیں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سوانح نگاری کے لئے معمولی سے معمولی واقعہ بھی اہم ہوتا ہے جو کردار کی تشکیل میں کوئی منفرد رول ادا کرے جبکہ تاریخ نگار کے لئے صرف منتخب واقعات ہی معتبر ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ سوانح عمری ہیرو کی پیدائش سے لے کر موت تک کے واقعات پر مبنی ہوتی ہے جب کہ تاریخ میں واقعات کا کوئی اور چھور نہیں ہوتا۔ تاریخ کسی ایک فرد کی تصویر نہیں بلکہ افراد کی داستان ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سوانح فرد کے کارناموں سے زیادہ اس کے کردار کے متعدد پہلوؤں پر غور کرتی ہے جب کہ تاریخ میں افراد کے کارناموں پر زور دیا جاتا ہے۔ سوانح اور تاریخ میں ایک اہم فرق ڈرامائی کیفیت کا ہے۔ سوانح نگار کو اپنے موضوع سے عقیدت ہوتی ہے اس لئے لاشعوری طور پر تحریر میں جذبے کی تاثیر شامل ہو جاتی ہے۔ وہ اپنے موضوع کی شخصیت کی تہوں کو بے نقاب کرتا ہے جب کہ تاریخ نگار ان کا سرسری جائزہ لیتا ہے۔ اس لئے سوانح عمری میں جذبات کے دھارے رواں دواں ہوتے ہیں جب کہ بیشتر تاریخیں اس ڈرامائی دلکشی سے محروم ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر سید عبداللہ نے مورخ اور سوانح نگار کے فرق کو واضح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"سوانح نگار کا موضوع شخص ہوتا ہے اور مورخ کا موضوع امر

واقعہ۔ سوانح نگار زمانے سے زیادہ انسان کو اہمیت دیتا ہے اور مورخ انسان سے زیادہ زمانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ سوانح نگار زمانے سے اتنی ہی بحث کرتا ہے جتنی کہ ایک فرد کی تصویر کشی کے لئے ضروری ہے۔ ایک مورخ افراد کی بحث میں صرف اس حد تک الجھتا ہے جس حد تک کہ زمانے کی تاریخ اسے اجازت دیتی ہے۔ سوانح نگار کا ذہن دائرے سے مرکز کی طرف رجوع کرتا ہے اور مورخ کا ذہن مرکز سے دائرے کی طرف پھیلتا ہے۔"

آزادی کے بعد سوانح نگاری میں سب سے اہم نام مولانا عبدالسلام ندوی کا ہے۔ "اقبال کامل" اور "امام رازی" میں انہوں نے شخصیت سے زیادہ ان کے علمی کارناموں کی تفصیل پیش کی ہے۔ آثار ابوالکلام آزاد اور حیات اجمل، قاضی عبدالغفار کی نئے انداز کی سوانح عمریاں ہیں۔ قاضی صاحب نے آزاد کی تحریروں سے مواد اخذ کر کے شخصیت کا ایک بھرپور جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ حیات اجمل میں ہیرو کی شخصیت کو صرف اس کے سیاسی رجحان کے دائرے میں دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ صالحہ عابد حسین کی "یادگار حالی" حال ہی میں باضابطہ سوانح عمری ہے۔ اس میں حالی کی شخصیت و سیرت اور ان کے ادبی کارناموں پر اچھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ عبدالمجید سالک کی "ذکر اقبال" کا بھی شمار اچھی سوانح عمریوں میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آزادی کے بعد خلیق احمد نظامی کی حیات شیخ عبدالحق وغیرہ اچھی سوانح عمریاں ہیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II sem, paper - 08
Title/Heading of E-content: SAWANEH AUR TARIKH KA IMTEYAZ WA MABAD [illegible]
AZADI SAWANEH NIGARI

Whats app. no. 9431632576